

بارگاہِ ختم رسالت میں دو نعتیہ نظمیں

یوسف طاہر قریشی

جو نبی مرے قلم سے ثنا نے لیا جنم
جس لمحہ میرے ہونٹوں نے چومنا نبی کا نام
روئی کے گالوں کی طرح اڑنے لگے گناہ
جس جس طرف پڑی ہے نگاہ مہ عرب
جب بھی لگایا سنتِ نوریں کا کوئی نخل
بویا ہے جب درود کا طاہر فضا میں بیج
لطف و عطاء رب کی ادا نے لیا جنم
صلن علی کی نوری صدا نے لیا جنم
نعتوں کے شہر سے جو ہوا نے لیا جنم
اس اس طرف فروغِ ہدیٰ نے لیا جنم
ہر شاخ سے گلہائے رضا نے لیا جنم
نورِ سرورِ روح فزا نے لیا جنم

☆.....☆.....☆

محمد مصطفیٰ بن کے شفیع المذنبین آئے
شگفتہ ان کی الفت سے ہے گلشن اپنے ایماں کا
ہوئی اک روشنی ٹھنڈی سہانی دین و ایماں کی
کھلے وحدت کے گلشن، چھٹ گئے بادل ضلالت کے
حضورِ پاک نے توڑے صنم اوہام کے سارے
مبارک سینہ سے ان کے عجب اک ہوک تھی اٹھتی
جو جھکتی تھی جبیں مخلوق کی مخلوق کے آگے
گھٹا لائے محبت کی، کرم کی، مہربانی کی
بنا وہ آپ کا سادہ سا گھر، جبریل کا مہبط

لے ختم نبوت کا وہ اک تاج حسین آئے
سرورِ روح و تسکینِ قلوبِ مومنین آئے
وہ جب تھامے ہوئے فانوسِ قرآن میں آئے
پلانے کو ہدیٰ و معرفت کا انگلیں آئے
خدا کا خوف ہر دل میں وہ کرنے جاگزیں آئے
یہی تھی فکر، اُمت میں خدا کا کیسے دیں آئے
خدا کے سامنے آقا جھکانے وہ جبیں آئے
بچھانے ہر طرف رحمت کا فرشِ مہملیں آئے
جہاں تھا بوریے کا در، وہاں روح الامیں آئے

لہو سے آبیاری کی ہدایت کے گلستاں کی
مرے آقا اے طاہر کرنے کو تکمیلِ دیں آئے